محاسبہ، جائزہ اور نمود سحر

مصنف : عبید اللہ قدسی

ناشر : لائبریری پروموشن بیورو ۷۶/۳، بہار کالونی۔ کراچی ۲۔

صفحات : ۳۸۴ قیمت : ۲۲ روپے

جناب عبید اللہ قدسی صاحب متعدد کتابوں کے مصنف اور مترجم ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ان کی تازہ تصنیف ہے، جو انیس ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب صفحہ ۷۸ سے شروع ہوتا ہے۔ کتاب کا آغاز "جب سے اب تک" کے عنوان سے کیا گیا ہے، جو صفحہ ۱ سے ۷۷ صفحہ تک کو محیط ہے۔ ان صفحات کی حیثیت مقدمہ یا تمہید کی ہے۔ اس میں برصغیر پاک و ہند کی مختلف علمی، سیاسی اور تحقیقی شخصیتوں کے بارے میں اختصار کے ساتھ اظہار رائے کیا گیا ہے اور ان کے ساتھ اپنے تعلقات کی نشان دہی کی گئی ہے۔ نیز ان صفحات میں مصنف نے خود اپنا اور اپنے خاندان کے بعض بزرگوں کا تعارف بھی کرایا ہے۔

کتاب کا باب اول اسلامی تاریخ، خلفائے راشدین، صلیبی جنگوں، فتح فلسطین وغیرہ عنوانات پر محتوی ہے۔ باب دوم میں فتح سندھ، غزنوی حکمرانوں، خاندان خلجیہ اور تغلق وغیرہ کے واقعات و حالات مرقوم ہیں۔ باب سوم میں برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کے علوم کی سرگزشت ہے۔ اس ضمن میں تیمور، بابر اور اکبر وغیرہ کے دور کے کتب خانوں اور ان کی علمی دلچسپیوں کی طرف اشارات کیے گئے ہیں۔ چوتھے باب میں برصغیر کی چھ سو برس کی علمی رفتار کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔

بہرحال یہ کتاب مختلف عنوانات کو اپنے دامن صفحات میں سمیٹے ہوئے ہے۔ بعض معروف علمی، سیاسی، ادبی اور تحقیقی شخصیتوں کا ذکر بھی کتاب میں موجود ہے۔ پاکستان کی تہذیب اور ثقافتی اقدار کے بارے میں بھی اظہار رائے کیا گیا ہے اور تعلیمی منصوبہ بندی کو بھی موضوع بحث ٹھہرایا گیا ہے۔ یہ کتاب برصغیر کی تاریخ کے کئی پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔ کتابت طباعت، کاغذ، جلد، سرورق عمدہ۔